کتاب نما

Muhammad, The Messenger of God and The Law of Blasphamy in Islam and The West، [محمدؐ: پیغمبر خدا اور اسلام اور مغرب میں قانون توہینِ رسالتؐ] محمد اسماعیل قریشی۔ ناشر: نقوش، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۴۔ قیمت: ۷۰۰ روپے

محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ عرصۂ دراز سے دفاعِ توہینِ رسالتؐ کا فریضہ عدالت کے ایوانوں میں سرانجام دے رہے ہیں۔ ۱۹۹۱ء میں اُن کی درخواست پر عدالت نے حکومت کو حکم دیا تھا کہ 'قانون توہینِ رسالتؐ' کو عملی طور پر نافذ کیا جائے۔ مصنف کی آٹھ کتابیں اسی موضوع پر شائع ہوچکی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت انگریزی میں اب ہوئی ہے، تاہم اسی موضوع پر ۱۹۹۴ء میں اُردو میں کتاب: ناموسِ رسولؐ بھی شائع ہوچکی ہے۔

زیرتبصرہ کتاب ۱۳ ابواب اور سات ضمیموں پر مشتمل ہے۔ کتاب کے ابتدائی ابواب میں عہدنامۂ قدیم کے علاوہ جدید مغربی مفکرین، مثلاً کارلائل، مائیکل ہارٹ، کیون آرمسٹرانگ، شہزادہ چارلس، لین پول کی جناب رسالت مآبؐ اور اسلام کی آفاقی تعلیمات کے بارے میں آرا درج کی گئی ہیں۔ مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مغرب اسلام سے خوف زدہ بھی ہے اور ناواقف بھی۔ اُن کا یہ بھی خیال ہے کہ ۱۰۹۵ء سے اسلام کے خلاف مسیحیت نے جو جنگ جاری کی تھی، اُس میں کوئی وقفہ نہیں آیا۔ ۲۰ویں اور ۲۱ویں صدی میں حملے کے انداز تبدیل ہوئے ہیں ورنہ قرآن، رسالت مآب کی ذات اور اسلامی تعلیم جہاد کو ہر دور میں ہدفِ تنقید بنایا جاتا رہا ہے۔

مصنف نے صحابہ کرامؓ کے دور سے لے کر صلاح الدین ایوبی اور دورِ اندلس کے علما کے حوالے سے یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قانونِ توہینِ رسالتؐ کے مرتکب افراد کو ہر دور میں سزا کا مستحق گردانا گیا۔ وہ سلمان رُشدی کے معاملے پر بھی تفصیلی بحث کرتے ہیں اور

مغرب نے جس قسم کا تعصب روا رکھا اُس کو زیربحث لائے ہیں۔ یاد رہے پاکستان میں قانونِ توہینِ رسالتؐ کی سزا میں اب تک کسی کو عدالتی سزا نہیں ملی ہے۔ امریکا، برطانیہ کے اہم قانونی تعلیمی اداروں اور مغرب کے انصاف پسند حلقوں نے قانون توہینِ رسالتؐ کے حوالے سے جو موقف اختیار کیا ہے اُس کا تذکرہ اس کتاب میں تفصیل سے شامل ہے۔

عالمِ عرب کے علما کی رائے درج کرنے کے بعد وہ بھارت کے عالمِ دین وحید الدین خان کی رائے پر تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کسی بھی فرد کو 'مصالح' کے پیش نظر شانِ رسالتؐ کے مسئلے پر کمزوری دکھانے کا حق حاصل نہیں ہے۔ دنیا کے مختلف دساتیر میں آزادیِ رائے کی حیثیت، نیز پاکستان کے نمایاں علما کے خیالات کو بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید، نیز ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے بارے میں بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس کتاب کے مطالعے سے یہ احساس اُبھرتا ہے گویا کہ اس کے مخاطب مسلمان ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مغربی ممالک اور مغرب کا پروردہ ذہن جن دلائل کو قبول کرتا ہے انھیں اہمیت دی جائے۔ قانونِ توہین رسالتؐ، جہاد، دہشت گردی جیسے موضوعات پر بحث مباحثہ ختم ہونے والا نہیں ہے، اس بارے میں جس قدر جامع تحریریں، منظرعام پر آسکیں، مفید ہیں۔ (محمد ایوب منیر)

Managing Finances: A Shariah Compliant Way

[انضباطِ مالیات، شریعت کے مطابق]، محمد مصطفیٰ انصاری۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب، اُردو بازار، ریڈیو پاکستان، کراچی۔ صفحات: ۲۶۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ منشورات سے دستیاب ہے۔

پوری دنیا میں عموماً اور دنیاے اسلام میں خصوصاً غیراسلامی تجارتی اصولوں سے بے زاری اور اسلامی تجارتی طریقوں کی آگاہی اور اس میں تیز پیش رفت اسلامی بنکاری میں انقلاب برپا کرچکی ہے۔ اسلامی مالی اداروں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور روایتی بنکوں میں اسلامی بنکاری کی خصوصی سہولتوں کا قیام عام لوگوں کی اسلامی بنکاری کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ اس دوران ایک بنکار کو اسلامی بنکاری سے مناسب آگاہی نہ صرف بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے میں مدد دے سکتی ہے بلکہ اسلامی بنکاری کی تیزترین ترقی کا انحصار بھی اسی پر ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں اسلامی معاشی نظام اور اس کے مختلف اداروں کے تعارف کے ساتھ

ساتھ ۱۹۸۰ء میں شروع ہونے والی اسلامی بنکاری اور آج ہونے والی اسلامی بنکاری کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اسلامی بنکاری کی اصل بنیاد اور سود کی اصل متبادل اساس، یعنی مشارکہ اور مضاربہ کے تصور، شرائط اور عملی طور پر استفادہ کے حوالے سے تفصیلات، ڈائیگرام کے ذریعے پیش کی گئی ہیں۔ یہ کتاب کی انفرادیت ہے۔

مشارکہ اور مضاربہ کے علاوہ دیگر ذرائع میں اجارہ، مرابحہ، تورق سلم، استصناع وغیرہ کی تفصیلات اور عملی شکلوں پر بحث کی گئی ہے۔ اسی طرح زرعی شعبے اور صارفین کے لیے وسائل کی فراہمی کے ذرائع کا جائزہ لیتے ہوئے گھر فنانس، کار فنانس، بدلہ کا کاروبار، کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، چارج کارڈ اور ATM کے تصورات کا شرعی تقاضوں کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے۔

مزید برآں کاروباری معاملات میں ملازمین و آجرین کے حقوق و فرائض، عام کاروباری معاملات، طویل المدت اور قلیل المدت بچتوں اور ان کے استعمال، ٹیکس کاری اور اس کے مسائل، انشورنس، بنک گارنٹی، مارکیٹنگ، تکافل، فنانشل رپورٹنگ اور زکوٰۃ کے مختلف مسائل کا جائزہ پیش کیا گیا ہے اور ان کی شرعی حیثیت کا تعین کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی خاص بات ان موضوعات پر سہل اور تفصیلی بحث ہے جو نہ صرف اسلامک بنکاری میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ آنے والے دور میں جدید اسلامی بنکاری کی بنیاد ہوسکتے ہیں اور جن کا جاننا ایک اچھے بنکار کے لیے ناگزیر ہے۔ اس کتاب کی ایک اور خاص بات اس کے عنوانات کا ترتیب وار سلسلہ ہے جو قاری کو آسان سے پیچیدہ اسلامی تصورات کی طرف کسی رکاوٹ کے بغیر بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ یہ کتاب جدید اسلامی بنکاری کے تقاضوں پر نہ صرف پورا اُترتی ہے بلکہ علومِ اسلامی بنکاری میں مفید اضافہ ہے۔ مصنف اسلامی بنکاری کے میدان میں اس عظیم کاوش پر خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ (محمد محمود شاہ خان)

عصر حاضر میں اجتہاد، مولانا ابوعمار زاہد الراشدی۔ ناشر: الشریعہ اکادمی، کنگنی والا، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۳۲۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

لغت کا ایک لفظ ہے 'یلغار'۔ اس لفظ کے ساتھ فوری طور پر یہ تصویر ذہن میں بنتی ہے کہ

ایک گروہ یا لشکر اپنی قوت کے بل بوتے پر دوسرے کو پچھاڑنے، بے بس کرنے یا اپنی مرضی کا تابع بنانے کے لیے اُمڈا چلا آرہا ہے۔ گذشتہ سو ڈیڑھ سو برس سے دین اسلام کے کچھ 'ہمدردوں' نے تو واقعی اس لفظ کے پردے میں خود اسلام کی 'تشکیل نو' کے لیے یلغار کر رکھی ہے۔ وہ جو دین کی ابجد سے بھی واقف نہیں اور وہ جو اس لفظ کے دائرۂ اثر کی نزاکتوں اور عملی سطح پر اس کی وسعتوں تک سے بے خبر ہیں وہ بھی اس لفظ کو اس زعم میں گھما پھرا کر اسلامی فکریات کے ایوان پر دے مارتے ہیں کہ گویا اہلِ دین تو دین اور دنیا سے بے خبر بیٹھے ہیں اور عقل و دانش کی دولت بس اس یلغاری گروہ کی ملکیت ہے۔ یہ ایک عجیب منظر ہے۔ مولانا زاہدالراشدی اس کتاب میں مذکورہ صورت حال پر نظر دوڑانے کے ساتھ علمائے کرام کو دین، ایمان اور عقل کی بنیاد پر وسعت نظر، منصبی ذمہ داری اور قوتِ عمل کی دعوت دیتے ہیں: ''ایک طرف سرے سے اجتہاد کی ضرورت سے انکار کیا جا رہا ہے، اور دوسری طرف اجتہاد کے نام پر اُمت کے چودہ سو سالہ علمی مسلمات اور اجتماعی اصولوں کا دائرہ توڑنے کی کوشش کی جارہی ہے، جب کہ حق ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے''۔ (ص ۲۸۷)

زیرنظر کتاب اجتہاد کے حوالے سے اس بحث کے پس منظر، عملی جہتوں، اس کے مقدمات، نظائر، امکانات اور مضمرات کو اس طرح پیش کرتی ہے کہ قاری بڑی حد تک معاملے کی اہمیت اور نزاکت کو سمجھ لیتا ہے۔ چونکہ یہ کتاب مولانا راشدی کے ان بیش تر اخباری کالموں پر مشتمل ہے، جو انھوں نے اکتوبر ۱۹۹۰ء سے تاحال سپردِ قلم کیے (مگر اخباری کالم ہونے کے باوجود ان میں گہرائی اور تازگی ہے)، چنانچہ اس عرصے کے دوران میں زیر بحث موضوع کے بارے میں اُٹھنے والے مناقشوں کا ایک ریکارڈ بھی سامنے آجاتا ہے۔ مصنف نے استدلال کے لیے عام فہم نظائر اور مثالوں کو خوبی سے چن چن کر فکر و خیال کا دیوان سجایا ہے۔ چند در چند ناہمواریوں کے باوجود اہلِ دین ان کی اس کاوش کو یقیناً خوش آمدید کہیں گے۔

مصنف کو علمی حلقے ایک معتدل شخصیت کے طور پر جانتے ہیں، تاہم زیرتبصرہ کتاب میں یہ نثر پارہ ان کی مذکورہ حیثیت کو متاثر کرتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ''مولانا [عبیداللہ] سندھیؒ اور ابوالکلام آزادؒ کے علمی تفردات پر ان کے شاگردوں اور معتقدین نے دفاع اور ہر حال میں انھیں صحیح ثابت کرنے کی وہ روش اختیار نہیں کی، جو خود مولانا مودودی اور ان کے رفقا نے ان کی تحریروں پر علما کی

طرف سے کیے جانے والے اعتراضات پر اپنا لی تھی۔ چنانچہ اس روش کے نتیجے میں وہ جمہور علما [؟] کے مدمقابل ایک فریق کی حیثیت اختیار کرتے چلے گئے‘‘ (ص ۳۱۷)۔اس ٹکڑے میں الزام تراشی اور مبالغہ آمیزی کا وہ لحن کارفرما ہے جو گذشتہ صدی کے پانچویں اور چھٹے عشرے میں منظر پر چھایا ہوا تھا [موصوف نے یہ عجب دعویٰ کیا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ مولانا مودودی نے اس غوغا آرائی کا جواب نہ ہونے کے برابر دیا، اور ان کے رفقا نے گنتی کی چند چیزوں کے سوا کوئی جواب نہیں دیا، جب کہ دوسری جانب سے تنقید کا ایک طوفان اٹھایا جاتا رہا]۔سبحان اللہ، ان ’جمہور علما‘ میں سے واقعی کتنے حضرات نے خداترسی اور علمی مناسبت سے تنقید کی اور کتنے حضرات نے عصبیت کی چوکھٹ پر سچائی، اخلاق، علم اور شائستگی کا خون کیا؟ مذکورہ بالا فردِ جرم کا جائزہ اور ’جمہور علما‘ کے اسلوبِ نگارش کا گل دستہ اس مختصر تبصرے میں پیش کرنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ’کرم فرماؤں‘ کو خوش رکھے۔(سلیم منصور خالد)

لمعاتِ زنداں، خرم مراد، مرتبہ: لمعت النور۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون:۵۴۳۴۹۰۹۔صفحات:۱۰۶۔ قیمت:۶۰ روپے۔

۲۳ سال بعد، یہ اس کتاب کی طبع نو ہے۔ یہ محترم خرم مراد کے اپنی اہلیہ کے نام خطوط کے آئینے میں ایوب خاں کے اس دور کی تصویر ہے جب حکومت اپنی دانست میں جماعت اسلامی کا نام ونشان مٹانے کے درپے تھی اور اس پر پابندی لگا کر تمام رہنماؤں کو پابندِ سلاسل کر دیا تھا۔ خرم مراد اس وقت جماعت اسلامی ڈھاکا کے امیر تھے۔ڈھاکا جیل کے شب وروز سے زیادہ، یہ خطوط آزمایش کے اس مرحلے میں، ایک مومن کے جو جذبات و کیفیات ہونا چاہییں اس کے آئینہ دار ہیں۔ اپنے رب سے تعلق، قرآن سے تعلق، تحریک کے اس مرحلے پر ایمان افروز تبصرے، کامیابی کا یقین، ساتھ ہی اپنی رفیقۂ حیات کو صبروحوصلے کی تلقین، قاری ایمان و یقین کی ایک کیفیت سے گزرتا ہے۔

یہ تحریک کے ہر کارکن کے لیے ذاتی تربیت وتزکیہ کی کتاب ہے۔خرم مراد سے جو واقف ہیں، ان کے لیے اس میں مزید لطف ہے۔ان کی اہلیہ محترمہ لمعت النور نے ان خطوط کو خود مرتب کیا ہے، اور ’اسلامی جمعیت طلبہ کی نوخیز زندگیوں‘ کو ہدیہ کیا ہے۔(محمد اسماعیل)

وقت کا بہتر استعمال، مرتبہ: محمد بشیر جمعہ۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب، پوسٹ بکس ۱۲۳۵۶، کراچی۔ ۷۵۵۰۰۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ منشورات لاہور سے دستیاب ہے۔

وقت ہی زندگی ہے۔ انسان کے لیے مہلت عمل ہے۔ اسی وقت کے صحیح یا غلط استعمال پر آخرت کی ابدی تکلیف یا راحت کا انحصار ہے۔ انتظامیات اور کیریر کے حوالے سے آج یہ مغربی دنیا کا مقبول موضوع ہے جس پر بہت مفید چیزیں لکھی جا رہی ہیں۔ محمد بشیر جمعہ نے، جنھیں اُردو میں ان موضوعات پر لکھنے کا پہل کار (pioneer) قرار دیا جاسکتا ہے، زیرتبصرہ کتاب میں سلف و حال کے ۲۰ رجال کی ۲۶ تحریریں چھے عنوانات کے تحت جمع کر دی ہیں۔ ان کے مطالعے سے وقت کے بارے میں صحیح دینی تصور اُبھر کر سامنے آتا ہے اور انسان کو ذاتی زندگی کے لیے قیمتی عملی رہنمائی، نہ صرف دنیاوی کیریر کے لیے بلکہ اخروی کیریر کے لیے بھی ملتی ہے۔ حافظ ابن رجب، امام غزالی، حسن البنا، شیخ عبدالرحمٰن السدیس، مولانا اشرف علی تھانوی، حفظ الرحمٰن سیوہاری، مولانا عبدالمالک، ڈاکٹر حسن صہیب مراد، خالد رحمٰن، ڈاکٹر منصور علی اور خود بشیر جمعہ لکھنے والوں میں شامل ہیں۔ ان سب کو جو زندگی میں کچھ کرنا چاہتے ہیں (تاکہ آخرت میں کامیاب ہوں) خصوصاً اداروں میں کام کرنے والوں اور نوجوان طلبہ و طالبات کو اس کا خصوصی مطالعہ کرنا چاہیے۔ دعوتِ دین کے کارکن بھی اس کی روشنی میں اپنے کو منظم کریں تو اپنی سرگرمیوں کو کئی گنا زیادہ مؤثر کرسکتے ہیں۔ (مسلم سجاد)

قافلے دل کے چلے (سفرنامہ حج)، جاوید اقبال راجا۔ ناشر: ایف آئی پرنٹرز، کشمیر روڈ، صدر راولپنڈی۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

زیرِنظر کتاب ایک زائر حرم کی طلب صادق اور وارداتِ قلبی کا نام ہے۔ مختصر مگر دل کی تاریں ہلانے اور آنکھیں نمناک کر دینے والا یہ سفرنامہ خوب صورت الفاظ، اردو، پنجابی اور انگریزی اشعار، برجستہ جملوں اور سیدھے سادے انداز کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ تصنع ہے نہ بناوٹ، ذاتی واردات اور تاریخی روایات و حکایات کا مجموعہ ہے۔ یہ سفرنامہ طبعی بذلہ سنجی، شوخی اور جدت کی تلاش وجستجو کا مرقع ہے۔ عزیزوں، دوستوں سے ملنے کا تذکرہ جابجا نظر آتا ہے مگر قاری کی دل چسپی

قائم رہتی ہے۔ اس کتاب کو سفرحج پر جانے والوں کے لیے ہلکے پھلکے انداز میں لکھی جانے والی ایک راہنما کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ سعود عثمانی کے پیش لفظ نے کتاب کے حسن میں مزید اضافہ کیا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

جلال نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، عبدالحمید ڈار۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۰۹۔ قیمت: ۳۹ روپے

زیرنظر کتاب میں پروفیسر عبدالحمید ڈار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کو جمع کیا ہے جن میں آپؐ نے ناپسندیدہ امور کی نشان دہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضی، وعید اور عتاب، سرزنش و ممانعت اور اظہار براءت کا اعلان فرمایا ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں ان احادیث کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ہماری روزمرہ روش پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس طرح نبی کریمؐ کے اسوۂ حسنہ کا وہ پہلو بھی نمایاں ہو کر سامنے آجاتا ہے جس میں آپؐ نے عقائد، عبادات اور معاملات میں ایک مومن کی شخصیت کے ناپسندیدہ عناصر کی نشان دہی فرمائی ہے۔ چند موضوعات: نماز باجماعت بلاعذر ترک کرنا، زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے وعید، جاہلیت کی پکار پر اظہار ناراضی، امور دین میں تشدد، احکامات شریعت کو کھیل بنانا، پڑوسی کو دین کی تعلیم دینے میں کوتاہی پر سرزنش، عیب چینی پر گرفت، مصنوعی افزایش حُسن پر لعنت، زر پرستی کی مذمت، لین دین میں بددیانتی پر زجر، غاصب کے لیے شدید وعید، مسلمان پر ہتھیار اٹھانے کی مذمت، حکمرانوں کے جھوٹ کو سچ کہنے اور ظلم میں مدد پر وعید وغیرہ۔ گویا ایک آئینہ فراہم کردیا گیا ہے کہ اپنا احتساب کیا جائے اور خدا کے غضب سے بچا جائے۔ (امجد عباسی)

الحکمۃ، مرتب: شیخ عمر فاروق۔ ناشر: جامعہ تدبر القرآن، ۱۵-بی، وحدت کالونی، لاہور۔ فون: ۷۵۸۵۹۶۰۔ صفحات: (بڑی تقطیع) ۱۰۰۰۔ ہدیہ: طلبِ صادق۔

احادیث مبارکہ کا یہ دل نشیں مجموعہ دوسری دفعہ کئی موضوعات اور ۲۵۰ صفحات کے اضافوں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ عبادات، معاملات، فضائل و رذائل اخلاق اور نظامِ حکومت سے متعلق احادیث کی تشریح شیخ عمر فاروق صاحب نے خود بھی کی ہے لیکن بیش تر یہ اہتمام ہے کہ کسی مستند اور

مقبول کتاب سے متعلقہ حصہ اخذ کر کے پیش کر دیں۔ اس طرح مطالعہ کرنے والوں اور درس و تدریس کرنے والوں کے لیے ایک حسین گلدستہ تیار ہوگیا ہے (مزید تعارف کے لیے دیکھیے: تبصرہ پہلا اڈیشن ستمبر ۲۰۰۴ء)۔ شائقین بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں لیکن کڑی شرط یہی ہے کہ آ کر لی جائے، ترسیل کا انتظام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ شیخ عمر فاروق کو جزائے خیر دے کہ ایسی ہی دوسری کتابوں کے ذریعے خیر کے چشمے جاری کر رکھے ہیں۔ (م - س)

تعارف کتب

⊙ **اسلام کیا ہے؟** محمد ایوب خاں۔ ناشر: ادارہ اشاعت القرآن، ۲۹۴- ایکسٹینشن، کیولری گراؤنڈ، لاہور کینٹ۔ فون: ۶۶۵۰۱۲۰۔ صفحات: ۱۳۵۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [کسی غیر مسلم معاشرے کے افراد کے لیے جو اسلام کو جاننا چاہتے ہیں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اختصار سے مکمل تعارف پیش کیا گیا ہے۔ ہر بات کی دلیل قرآن سے لائی گئی ہے۔ عقائد، عبادات کے ساتھ نظامِ معیشت، نظامِ حکومت، جہاد، اُمت مسلمہ، ہر پہلو کا جامع احاطہ کیا گیا ہے۔]

⊙ **آئینۂ حدیث**، محمد جاوید اقبال۔ ملنے کا پتا: ڈی-۱۰، کریم پلازا، گلشن اقبال، بلاک ۱۴، کراچی۔ فون: ۴۹۴۸۲۴۶۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: ۴۰ روپے۔ [اس مختصر کتاب میں ۷۱ عنوانات کے تحت ایسی احادیث جمع کر دی گئی ہیں کہ مرتب کے بقول آج ہمیں جو مسائل درپیش ہیں ان کا حل ارشادات رسولؐ کی روشنی میں ڈھونڈ سکیں، نیز غربت، مہنگائی، مایوسی، خودکشی، کاروکاری، فحاشی، فرقہ پرستی، بدعنوانی، عورتوں پر مظالم، بڑھتے جرائم جیسے مسائل کا سدباب کر سکیں۔]

⊙ **فانی زندگی کے چند ایام**، اہتمام: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، نوشہرہ۔ فون: ۰۹۲۳-۶۳۰۲۳۷۔ صفحات: ۱۵۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [کتاب دراصل شیخ الحدیث مولانا حسن جان شہید کی خودنوشت سوانح حیات ہے۔ بنیادی طور پر یہ دورِ طالب علمی کی یادداشتیں ہیں۔ سفرِ حج کا دل کش بیان ہے۔ دیگر اسفار بھی قاری کو دنیا کے مختلف حصوں میں لے جاتے ہیں، مثلاً بنگلہ دیش، ازبکستان، عرب امارات، جنوبی افریقہ، کینیا اور سمرقند و بخارا۔]

⊙ **ہمدرد نونہال**، خاص نمبر۔ مدیر اعلیٰ: مسعود احمد برکاتی۔ دفتر: ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد، کراچی-۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۳۵ روپے۔ [یہ رسالے کا ۳۲ واں، ۲۱ ویں صدی کا آٹھواں خاص نمبر ہے۔ ہر تحریر تعمیری، بچوں کے لیے دل چسپ، ساتھ ساتھ معلومات اور ذہنی ترقی بھی۔ رچی بسی مشرقیت اور اسلامی اقدار۔ بچوں کے لیے بہترین تحفہ۔ ترتیب دینے میں محنت کرنے والوں کا بچوں کی جانب سے بہت شکریہ۔]

⊙ **آسان میراث**، مولانا محمد عثمان نووی والا۔ ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، ST-9E، بلاک ۸، گلشن اقبال، کراچی-۷۵۳۰۰۔ صفحات: ۱۲۲۔ قیمت: ۷۰ روپے۔[میراث کے مشکل مسائل موصوف نے اپنی دانست میں آسان کر کے بیان کردیے ہیں، تاہم عام آدمی کے لیے پھر بھی مشکل ہیں۔ دینی مدارس کے طلبہ کے لیے ضرور 'نایاب تحفہ' ہے۔]

⊙ **خصائل نبویؐ کا دلآویز منظر**، تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۱۶۶۔ قیمت: درج نہیں۔[شمائل ترمذی مشہور کتاب ہے جس میں حضورؐ کی روزمرہ کی زندگی کی تمام جزئیات اور تفصیلات کا بیان ہے۔ مصنف اس کو سلسلے وار شائع کر رہے ہیں۔ یہ اس سلسلے کی ساتویں جلد ہے۔ اس جلد میں ۳۷ احادیث عام فہم تشریح کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ آپ کے اخلاق و عادات اور انکسار جیسے موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔]